



سوال

اگر مچھر کسی چیز میں گر جائے، تو کیا وہ چیز ناپاک ہو جائے گی؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي شَرَابٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِزْهُ ثُمَّ لِيَنْزِفْهُ، فَإِنْ فِي أَحَدِي بِنَاحِيَةِ دَاءٍ وَالْآخَرِي شِفَاءً (صحیح البخاری: کتاب بذر الخلق: 3320)

جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چلیے کہ اس کو ڈبو دے، پھر نکال پھینکے کیونکہ اس کے دونوں پروں میں سے ایک میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر مکھی سالن، پانی، دودھ یا چائے وغیرہ میں گر جائے تو اسے ضائع کر دینا درست نہیں، بلکہ اسے استعمال میں لانا جائز ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس قسم کا مردار نجس نہیں۔ مچھر، شہد کی مکھی، چیونٹی اور دیگر حشرات کو اس پر قیاس کیا جاسکتا ہے۔

چنانچہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حدیث اس امر پر بطور دلیل پیش کی جاتی ہے کہ تھوڑا پانی ایسی چیز کے گرنے سے پلید نہیں ہوتا جس میں اتنا خون نہ ہو جو سینے والا ہو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی چیز کو ڈبونے کا حکم نہیں دیتے، جس کے مرنے سے پانی پلید ہو جاتا ہو۔ (دیکھیں: فتح الباری از ابن حجر، جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 251)

لہذا مچھر، مکھی وغیرہ گرنے اور مرنے سے کوئی چیز پلید نہیں ہوتی۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی